ادارہ

دفاع پاکستان کونسل کے زیر اہتمام اظہار یکجہتی بلوچستان کانفرنس کوئٹہ کا
اعلامیہ
جسے اجلاس کے اختتام میں کونسل کے سربراہ مولانا سمیع الحق نے پڑھ کرسنایا

اعلان بلوچستان
کوئٹہ بلوچستان

دفاع پاکستان کونسل کے زیر اہتمام بلوچستان کانفرنس مولانا سمیع الحق صاحب کی صدارت میں 27 فروری 2012ء کوئٹہ میں منعقد ہوئی۔ ملک بھر سے دینی' سیاسی اور سماجی جماعتوں کے سربراہان اور نمائندوں نے شرکت کی کانفرنس نے بلوچستان کے حالات کا تفصیل سے جائزہ لیا۔ بلوچستان کی جماعتوں' قائدین اور سوسائٹی کی تمام نمائندہ شخصیات سے ملاقاتیں کرکے ان سے ان کا موقف لیا نیز بلوچستان کی پسماندگی' غربت وافلاس' ناخواندگی' تعلیم وصحت کے مسائل' وفاق وصوبائی حکومتوں اور قانون نافذ کرنے والے حساس اداروں کے غیر منصفانہ رویہ اور بلوچستان کی حساس جغرافیائی اور قدرتی وسائل کی وجہ سے بیرونی مداخلت کے تمام پہلوؤں پر غور کیا گیا۔

دفاع پاکستان کونسل کی بلوچستان کانفرنس نے اتفاق رائے سے اعلان کیا ہے کہ ہم بلوچستان کے عوام کے ساتھ ہیں بلوچستان پاکستان کا سر ہے سر کے بغیر دھڑ بیکار ہوتا ہے' بلوچستان کے عوام کے خلاف ہر ظلم' ناانصافی اور زیادتیوں کے خلاف ہم ان کے شانہ بشانہ ہیں' بلوچستان کے ایک کروڑ عوام کے جذبات واحساسات' دکھ درد کا سترہ کروڑ عوام کو پوری طرح احساس ہے' دفاع پاکستان کونسل محب دین' محب وطن' دینی سیاسی سماجی تنظیموں کا نمائندہ غیر سیاسی اور غیر انتخابی پلیٹ فارم ہے' ہم کسی کی نمائندگی' کسی کے ایجنٹ بن کر نہیں بلکہ ملک بھر کے عوام کی طرف سے بلوچستان کے عوام کے لئے یکجہتی خیر سگالی' محبت' امن کا پیغام لیے کر آئے ہیں' ہم بلوچستان کے عوام' مردوخواتین' طلبہ' مزدور اور نوجوانوں کے حقوق کی بازیابی کے لئے قومی سطح پر آواز منظم کر کے حکمرانوں' پالیسی سازوں' فوجی اور سول اداروں پر دباؤ بڑھانا چاہتے ہیں تاکہ بلوچستان کے سیاسی' معاشی' مسائل' سیاسی اور پرامن مذاکرات کے ذریعے پائیدار بنیادوں پر حل ہوں۔

دفاع کونسل کا بلوچستان کے حالات' دیرینہ سلگتے مسائل اور عوام کی ہر سطح پر پشتیبانی پر موقف ہے کہ 65 سال میں حکمران طبقوں' فوجی آمروں اور مفاد پرست پالیسی سازوں' کرپٹ ٹولوں نے قیام پاکستان کے مقاصد سے انحراف کیا' قرآن وسنت کے احکامات کی بنیاد پر عوام کو انصاف' امانت ودیانت' فلاح کی بنیاد پر نظام دینے کی بجائے ظلم'

ناانصافی' کرپشن' اقرباء پروری' امیر کو امیر تر اور غریب کو غریب تر بنانے کا نظام دیا ہے۔ بلوچستان کے عوام کے جائز حقوق دینے کی بجائے سول وفوجی حکومتوں نے در پردہ فوجی آپریشن کیئے' مٹھی بھر مفاد پرستوں کی سرپرستی کی جبکہ اب بھی بلوچستان میں پانچواں فوجی آپریشن کسی نہ کسی شکل میں جاری ہے ان عوامل کے نتائج میں ماورائے عدالت وقانون قتل' اغواء' گرفتاریاں' صوبے کے وسائل پر ڈاکہ زنی' امن کے نام پر فورسز کے ذریعے عوام کی ذلیل جیسے اقدامات جاری ہیں' اسلام آباد کے محلات میں بیٹھے حکمرانوں نے بلوچستان کے صوبائی' آئینی حقوق آئینی خودمختاری' وسائل پر حق ملکیت اور وفاقی ملازمتوں میں غیر عادلانہ روش کا تسلسل برقرار رکھا ہے ان آمرانہ رویوں کا نتیجہ یہ ہے۔

۱۔ بلوچستان کے عوام حکمرانوں کی ناانصافی' ظلم پر مبنی طرز عمل' آئینی تقاضوں سے بے وفائی اور حکمرانوں کی پے در پے وعدہ خلافیوں کی وجہ سے مایوسی وناامیدی کا شکار ہوئے ہیں۔ صوبے کے محب وطن صاحب الرائے' دانشور' تاجر اور مثبت کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھنے والے طبقہ کو دیوار سے لگا دیا گیا ہے' اسی بنیاد پر آج بلوچستان تنگ آمد بجنگ آمد کا نقشہ پیش کر رہا ہے۔

۲۔ حکومت نے بلوچستان کے عوام سے معافی مانگنے' آغاز حقوق بلوچستان کے پیکیج' اٹھارویں ترمیم' این ایف سی ایوارڈ جیسے اقدامات تو کیئے ہیں لیکن بے اعتمادی اور ناامیدی کا اس قدر گہرا ماحول ہے کہ ان اقدامات کے بلوچستان میں مثبت اور تعمیری اثرات پیدا نہیں ہوئے۔ بلوچستان کے عوام کو بجا طور پر یہ گلہ ہے کہ حکمرانوں کو ہمارا احساس نہیں وہ ہمارے بنیادی انسانی حقوق غصب کرتے ہیں' ہمارے وسائل کی بنیاد پر ہمیں حق دینے کی بجائے بھکاری جان کر وفاقی حکومت خیرات دینے کا رویہ اپنائے ہوئے ہے۔

۳۔ اندرونی حالات اور غلط حکمت عملی کی وجہ سے بیرونی قوتیں پاکستان کو غیر مستحکم کرنے اور ناکام ریاست ثابت کرنے کے لئے پورا پورا فائدہ اٹھا رہی ہیں' پاکستان کو ایٹمی صلاحیت سے محروم کرنے اور کشمیریوں کو حق خودارادیت کے حصول کے لئے جائز مدد سے روکنے کے لئے عالمی استعمار ہر حربہ استعمال کر رہا ہے' امریکہ کی کانگریس میں پیش ہونے والی قراردادیں پاکستان میں حالات خراب کرنے کی سوچی سمجھی شیطانی' شاطرانہ سازش ہے یہ سب حکمرانوں کی بزدلی' خوف' لالچ کی بنیاد پر خارجہ حکمت عملی کی ناکامی کے ذلت آمیز نتائج ہیں۔

دفاع پاکستان کونسل کی بلوچستان کانفرنس کا اعلان ہے کہ ہم بلوچستان کے عوام کی آئینی' جمہوری' سیاسی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے پرامن جدوجہد میں بھرپور ساتھ ہیں' قومی سطح پر عوام کے مسائل کے حل کے لئے آواز منظم کریں گے تاکہ بلوچستان کے غصب شدہ/ غائب شدہ وسائل' حقوق اور لاپتہ افراد کی بازیابی ہو سکے' بلوچستان کے عوام کو یقین دلاتے ہیں کہ وہ تنہا نہیں ہیں ملک بھر کے عوام آپ کے ساتھ ہیں' پورے ملک میں بلوچستان کے عوام کیلئے 9 مارچ کو یوم یکجہتی بلوچستان منایا جائے گا اور 12 اپریل 2012ء کو کوئٹہ میں بلوچستان کی تاریخ کا تاریخ ساز عوام کے حقوق کی بازیابی کیلئے جلسہ عام منعقد کیا جائے گا۔ دفاع پاکستان کونسل بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے درج ذیل چارٹر پر عمل درآمد کیلئے جدوجہد کوشش کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔ کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا کہ 17 مارچ بروز ہفتہ کو پشاور میں دفاع پاکستان کانفرنس منعقد ہوگی۔

۱۔ ملک میں داخلہ اور خارجہ پالیسی میں تبدیلی کے لئے حکومت پر پارلیمنٹ اور اے پی سی کی قراردادوں پر عمل

درآمد کے لئے دباؤ بڑھایا جائے گا تاکہ آزاد اور خودمختار ملک کی حیثیت سے مملکت خداداد اپنے ملک اور عوام کے مفاد میں اپنے فیصلے خود کرے۔

۲۔ ملک بھر کے تمام علاقوں بالخصوص بلوچستان میں ہر طرح کا فوجی آپریشن ختم کیا جائے حکومت فوجی سربراہ کے صوبے سے فوج کی واپسی کے اعلان پر فوری اور مکمل عمل درآمد کرائے۔ ایف سی لیویز پولیس اور دیگر خفیہ اداروں کے ماورائے آئین' ماورائے عدالت' ماورائے قانون' قتل جیسے سنگین اقدامات پر سخت ترین گرفت کی جائے قومی سلامتی کے لئے خطرہ بننے والے سرکاری عناصر کو نشان عبرت بنایا جائے' یہ کسی رعایت کے ہرگز مستحق نہیں۔

۳۔ بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے اصل فریق کے ساتھ معنی خیز' پائیدار مذاکرات شروع ہوں' صوبے میں بسنے والی دو بڑی اقوام بلوچ' پشتون کے علاوہ آبادکاروں اور ہزارہ قوم کے تحفظ واطمینان کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں۔

۴۔ تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کیا جائے' ایجنسیوں کے اندھے اختیارات پر قدغن کیلئے پارلیمنٹ' قانون سازی کرے اور حکومتی اداروں کے مظالم کے شکار خاندانوں کیلئے قومی جرگہ تشکیل دے جو صدر وزیراعظم اور فوجی سربراہان سے مسئلہ کے حل کیلئے رابطہ کرے تاکہ انسانی بنیادی حقوق کی پامالی ختم ہو۔ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی امریکہ حوالگی' بگٹی خاندان کی خواتین کا کراچی میں قتل' خروٹ آباد میں خواتین کی ظالمانہ ہلاکت اور اس کے نتیجے میں ڈاکٹر باقر شاہ کا قتل اور بلوچستان سے خواتین کے لاپتہ ہونے کی بازگشت سنگین صورتحال ہے۔

۵۔ اکبر بگٹی کے ظالمانہ قتل اور دیگر سیاسی قائدین کارکنان نیز سیکورٹی فورسز کے اہل کاروں کی ہلاکتوں کیلئے ذمہ داران کے تعین کیلئے سپریم کورٹ فوری طور پر کمیشن قائم کرے' نواب اکبر بگٹی قتل کیس کے اصل مجرم پرویز مشرف کا ٹرائل کیا جائے اور قرار واقعی سزا دی جائے

۶۔ صوبے کے قدرتی وسائل پر صوبے کے عوام کا حق تسلیم کیا جائے' گیس رائلٹی کی تمام واجب الاداء رقوم ادا کی جائیں' گوادر پورٹ' ریکوڈک' سینڈک اور چمالنگ جیسے منصوبوں پر صوبے کے عوام کو اعتماد میں لیا جائے' ترقی کے عمل میں بلوچستان کے نوجوانوں کو ہنر اور تعلیم کے اسلحے سے لیس کیا جائے۔

۷۔ لوڈشیڈنگ' بجلی کی وولٹیج کی کمی کے باعث زراعت غیر معمولی بحران کا شکار ہے' اس لئے رسل ورسائل کے ذرائع پر کام مکمل کئے جائیں۔ تعلیم' صحت' فراہمی روزگار کے مسائل حل کئے جائیں' وفاقی ملازمتوں میں بلوچستان کے حصہ کی کمی پوری کی جائے۔ اور بیرون ملک ملازمتوں کے لئے بلوچستان کے 50 ہزار نوجوانوں کے لئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں' بلوچستان میں زراعت' صنعت اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے ایران سے سستی بجلی اور گیس کے حصول کے معاہدوں پر عمل کیا جائے' امریکی دباؤ کو نظر انداز کیا جائے۔

دفاع پاکستان کونسل بلوچستان کے عوام کو یقین دلاتی ہے کہ وہ تنہا نہیں ہم مسائل کے حل کیلئے بھرپور جدوجہد کریں گے' اندرونی اتحاد اور اعتماد بحال کرنے اور حکمرانوں کو راہ راست پر لانے کے لئے قومی سطح پر دباؤ بڑھائیں گے ہمارا یہ بھی اعلان اور واضح موقف ہے کہ امریکہ عالمی دہشت گرد ہے مظلوم اور پریشان اقوام کا استحصال کرتا ہے امریکہ عراق میں ناکامی کے بعد افغانستان میں ذلت آمیز شکست سے دوچار ہو رہا ہے افغانستان میں امن کے لئے ضروری ہے کہ امریکہ خطہ سے نکل جائے امریکی و نیٹو فورسز نے افغانستان کے بگرام ایئربیس میں امریکی فوجیوں کے ہاتھوں قرآن

پاک کی توہین پر افغان عوام کے احتجاج اور قابض افواج کے خلاف نفرت کا اظہار دیکھ لیا ہے۔ حکومت پاکستان نیٹو فورسز کی سپلائی بحال نہ کرے، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی نیٹو سپلائی کے حوالے سے اشتعال انگیز بیانات بند کر دیں اور امریکی کانگریس سے بلوچستان پر قرارداد کی واپسی کے لئے صدر او باما فوری اقدامات کریں۔

(دفاع کونسل کانفرنس کی شریک جماعتیں اوران کے رہنماء)

1- حضرت مولانا سمیع الحق، چیئرمین دفاع پاکستان کونسل امیر جمعیۃ علماء اسلام

2- پروفیسر حافظ محمد سعید، امیر جماعۃ الدعوہ

3- حضرت مولانا عصمت اللہ صاحب۔ امیر جمعیت علماء اسلام نظریاتی

4- علامہ محمد احمد لدھیانوی، صدر اہل سنت والجماعت

5- مولانا طیب طاہری، امیر جمعیت اشاعت التوحید والسنۃ

6- جنرل حمید گل، تحریک اتحاد پاکستان

7- مولانا فضل الرحمن خلیل، امیر انصار الامۃ

8- لیاقت بلوچ، مرکزی جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی پاکستان

9- علامہ طاہر محمود اشرفی، چیئرمین پاکستان علماء کونسل

10- اعجاز الحق، چیئرمین مسلم لیگ ضیاء الحق

11- پیر سیف اللہ خالد، صدر جمعیت مشائخ اہل سنت پاکستان

12- حافظ فضل محمد، جمعیت علماء اسلام نظریاتی سینئر نائب امیر

13- مولانا نور محمد، سابق ایم این اے، تحریک نفاذ شریعت

14- مولانا صلاح الدین، نمائندہ وفاق المدارس پاکستان

15- امیر الدین آغا، صدر انجمن تاجران

16- کوہزاد کاکڑ، کاکڑ جمہوری پارٹی، جنرل سیکرٹری

17- مولانا عبدالغفور بلوچ، صدر جمعیت اتحاد علماء بلوچستان

18- جناب عبدالحمید بلوچ، چیئرمین انجمن تاجران بلوچستان

19- قاری انوار الحق، خطیب مرکزی جامع مسجد کوئٹہ

20- مفتی محمود احمد۔ خطیب قندہاری جامع مسجد کوئٹہ

21- مولانا محمد امین، چیئرمین دعوت وارشاد پاکستان

22- ڈاکٹر محمد ابراہیم، صدر الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان

23- مولانا امیر حمزہ، تحریک حرمت رسولؐ پاکستان

24- سید امان اللہ شادیزئی، ممتاز کالم نویس

25- حاجی امان اللہ خان، ممتاز قبائلی رہنما، چمن

26- اللہ داد ترین، پریس سیکرٹری مرکزی انجمن تاجران رجسٹر بلوچستان

27- دانش دیدار، آل پارٹیز پیپلز قومی مومنٹ

28- تاج محمد شیری، ممتاز قبائلی رہنما

29- افتخار احمد کاکڑ، ناظم اسلامی جمعیت طلبہ بلوچستان

30- مولانا عبدالباقی، مہتمم جامعہ اسلامیہ مفتاح العلوم کوئٹہ

31- مولانا عبداللہ شاہ مظہر، تحریک غلبہ اسلام پاکستان

32- مولانا عبدالجبار، امیر تحریک غلبہ اسلام پاکستان

33- مولانا آغا محمود شاہ، صوبائی جنرل سیکرٹری جمعیت علماء اسلام نظریاتی

34- ڈاکٹر عطاء الرحمن، چیئرمین بین المذاہب کونسل برائے صحت پاکستان 35- زاہد بخاری، صدر تحریک فاع پاکستان

36- حاجی عبداللطیف چیمہ، مرکزی ناظم اعلیٰ مجلس احرار اسلام پاکستان 37- مفتی محمد عثمان یار، امیر سواد اعظم اہل سنت پاکستان

38- ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں، مرکزی جنرل سیکرٹری اہل سنت والجماعت پاکستان 39- اختر خان کاکڑ، نمائندہ بلوچستان ٹرانسپورٹ

40- مولانا محمد حنیف، صوبائی امیر جمعیۃ علماء اسلام نظریاتی بلوچستان 41- نور خان ترین، صوبائی صدر پاکستان مسلم لیگ ہم خیال بلوچستان

42- عبدالقادر لونی، سیکرٹری جنرل جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) 43- ڈاکٹر میر نیازی، مرکزی رہنما انصار الامۃ

44- عبدالمتین اخونزادہ، صوبائی امیر جماعت اسلامی بلوچستان 46- قاری محمد یعقوب شیخ، سیکرٹری جنرل تحریک حرمت رسول پاکستان

46- حاجی گلزار اعوان، چیئرمین پاکستان امن پارٹی